میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ یمن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

پیر، 06 رجب، 1438ھ | 03/04/2017 | نمبر: HTY-06/1438

پریس ریلیز

قحط سالی سے یمن کے لوگ مر رہے ہیں مگر متنازع جماعتوں کی جنگ کا تیسرا سال شروع ہو گیا۔۔

یمن کے لوگوں کو بنیادی ضروریات کی سطح پر آفات کا سامنا ہے۔ اُن کے پاس تحفظ، خوراک، تعلیم، صحت، پانی، بجلی، تنخواہیں اور سہولیات کچھ بھی میسر نہیں ہے۔ وہ قحط، بیماری، اموات، خوف، جنگ، فرقہ وارانہ و علاقائی جھگڑے اور بُرائی اور جرم کی زد میں ہیں اور یہ سب اینگلو امریکہ تنازعے اور خطے میں ان کے ایجنٹوں: سعودی عرب، ایران، یو اے ای، اور قطر۔۔۔۔ اور مقامی ایجنٹوں: حوثی، صالح اور حادی۔۔۔۔۔ کی وجہ سے ہے۔ یمن کی جنگ تیسرے سال میں داخل ہو گئی ہے جبکہ متنازعہ جماعتیں 26 مارچ 2015 سے آپریشن "فیصلہ کن طوفان" (Decisive Storm) اور حوثی اور صالح کے گولوں کے ذریعے "مکلوم" کے لوگوں کا نقصان کر رہی ہیں۔ یہ سب کافر سامراج اور اس کے ایجنڈے کو ملک میں طاقت اور دولت کے حصول کی کوششوں کو ہوا دیتا ہے۔۔

دو سے زائد سالوں سے جاری اس جنگ نے پہلے سے ہی نازک معیشت، بنیادی ڈھانچے کو بہت شدید نقصان پہنچایا ہے۔ (اگست سے) سماجی ادائیگیوں اور تنخواہوں کو معطل کر دیا ہے۔ بہت سے نجی شعبے، فیکٹریاں اور کاروبار بند ہو گئے ہیں، بیروزگاری کی صورتحال مزید بگڑتی جا رہی ہے جس کی وجہ سے روز مرہ ضروریات کو پورا کرنے کی صلاحیت کمزور ہو رہی ہے۔

اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کے مطابق تقریباً 19 ملین لوگ (یمن کی آبادی کا 80 فیصد) خوراک کی کمی، توانائی کی قیمتوں میں اضافے، زرعی پیداوار میں کمی کا شکار ہیں۔

UNICEF کی شماریات کے مطابق پچھلے سال تقریباً 63000 یمنی لوگ مختلف وجوہات کی وجہ سے انتقال کر گئے جس میں سے بڑی تعداد غذائی قلت کی وجہ سے موت کا شکار ہوئے۔

"ورلڈ فوڈ پروگرام" کی رپورٹس اس بات کی تصدیق کرتی ہیں کہ ہر پانچ میں سے چار یمنی غذائی عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ وہ ایک دن میں صرف ایک بار کھانا کھاتے ہیں اور دوسرے دن کے کھانے کی ضمانت نہیں دے سکتے۔

73 لاکھ لوگوں کو فوری غذائی امداد کی ضرورت ہے جبکہ 2 ملین سے زائد بچے اور شیر خوار کم درجے کی خوراک کھاتے ہیں، جن میں سے آدھے تو شدید کم خوراکی کا شکار ہیں جو کہ 2015 کی نسبت 63 فیصد زیادہ ہے اور یہ اضافہ ملک میں ہونے والے تنازعے کے اہم اثرات کو اُجاگر کر رہا ہے۔

اقتصادی بحران کے اس نتیجے میں اندازاً 3 ملین بچے پچھلے سال سکولوں میں نہیں جا سکے، جبکہ دوسرے بہت سے کئی بیماریوں جیسے ہیضہ، پولیو اور ڈینگی (Dangue) بخار اور نظام صحت کی خرابی کے باعث مر گئے۔

بچے اور نابالغ نوجوان اِس نقصان کے سب سے زیادہ نشانہ بنے ہیں۔ جو بچے کسی بھی طرح بمباری سے بچ گئے، یا تو اُن کو بھوک اور بیماریوں کی بدولت ہڈیوں کے ڈھانچ میں بدل ڈالا ہے جو کہ بنیادی ضروریاتِ زندگی سے محروم ہیں، یا پھر اُن کو جبراً جنگی کیمپوں میں منتقل کر دیا اور دباؤ ڈالا تا کہ اُن کو حریف ملیشیاؤں کے ساتھ لڑنے کے لئے فوجی کاموں میں استعمال کیا جائے۔ خاص طور پر جو لوگ تعلیم میں زیادہ دلچسپی نہیں لیتے اور مگر ہتھیار اُٹھانے کے شوقین ہیں، حوثی اُن قبائلی لوگوں کو متحرک کرتے ہیں تاکہ وہ جنگوں اور لڑائیوں میں شریک ہوں۔

اس بات نے معاملے کو اور بھی سنگین بنا دیا ہے کہ یمن کو جو امداد دوسرے ممالک اور بین الاقوامی تنظیموں سے آتی ہے وہ متنازعہ جماعتیں کھا جاتی ہیں اور ضرورت مندوں تک بہت ہی کم مدد پہنچتی ہے۔ یہ جماعتیں امداد و عطیہ لے کر کچھ تو "بلیک مارکیٹ" میں اپنی جنگی سہولت کے پیشِ نظر بیچ دیتی ہیں اور باقی ماندہ ملک میں جاری تنازعے پر اپنے حامیوں کو دے دیتی ہیں۔ یہ بات قابلِ غور ہے کہ بہت سی امداد و عطیہ خاتمے کی تاریخ کے نزدیک ہوتی ہے، جو کہ یمن کے لوگوں کے دکھوں میں اضافہ کرتی ہے۔ دو دن قبل، حادی حکومت نے 117 ٹن گندم جو کہ "ریڈ کراس" نے بطور مدد بھیجی تھی ضائع کر دی کیونکہ وہ قابلِ استعمال نہیں تھی۔

بندر گاہوں پر جنگجوؤں کے درمیان تنازعے نے ملکی حالات میں مزید بگاڑ پیدا کر دیا ہے۔ اور یہ تازہ ترین تنازعہ "الحدیدہ" کی بندرگاہ پر فوج اور متنازعہ جماعتوں کے درمیان تکلیف زدہ لوگوں کو نقصان پہنچا کر فتح حاصل کرنے کی اقتصادی جنگ ہے جو کہ اِن لاحاصل جنگوں اور تنازعات کی وجہ سے تھک چکے ہیں۔

ای میل: asdaleslam2020@gmail.com
ٹیلی فون: 735417068
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info

اس اینگلو امریکہ تنازعے کی حقیقت اب یمن کے لوگوں سے چھپی نہیں ہوئی۔ متنازعہ جماعتیں اِس کا برملا اظہار کرتی ہیں اور اِس پر کوئی شرم محسوس نہیں کرتیں۔ یہ جنگ اندرونی یا بیرونی طور پر کسی بھی طرح جائز نہیں، نا ہی یہ کوئی مذہبی یا فرقہ وارانہ جنگ ہے چاہے جس طرح بھی اِن جماعتوں نے اپنے جرائم کو چھپانے کے لئے اِس کا بھیس بدل ڈالا ہے۔ یہ ایک نو آبادیاتی بین الاقوامی سیاسی تنازعہ ہے جس میں لڑائی منع ہے۔

ہم اِن متنازعہ جماعتوں سے پوچھتے ہیں کہ کیا یمن کے لوگوں کے نقصان پر جنگ، لڑائی، جوّے، اور اپنے "استعماری" آقاؤں کی خدمت کے یہ دو سال کافی نہیں؟ کیا "استعماریوں" کے اقتدار اور مفاد تمہارے نزدیک اُن لوگوں کے ایمان اور فہم سے زیادہ درجہ رکھتے ہیں جن کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا"هم مني وانا منهم""وہ مجھ میں سے ہیں اور میں اُن میں سے"؟!

اے یمن کے لوگو! اگر تم اپنے ایمان اور فہم کی جانب لوٹ آؤ تو یہ تمہارے مسائل حل کرنے کے لئے کافی ہے۔ مغرب اور اقوام متحدہ کی جانب سے حل کا انتظار مت کرو، کیونکہ وہ گمراہ ہیں اور گمراہ کرتے ہیں، تمھیں جنگ اور ہنگامہ آرائی کی طرف بلاتے ہیں، مگر حقیقت میں یہ جہنم کے دھانے کی طرف بُلا رہے ہیں۔ اِن کے دیے گئے زہر آلود حل سے خبردار رہو۔ اللہ کا حکم بلند کرنے اور اُس کا نظام نافذ کرنے کی جدوجہد کرو اور نبوت کے طریقے پر ایک راست باز ریاستِ خلافت کے قیام کی کوششوں میں لگ جاؤ۔ صرف اسی سے آپ لوگ ایک خوشحال یمن کی طرف لوٹو گے، آپ کے دائیں بائیں سر سبز و شاداب باغات ہوں گے۔ آپ کا ملک وسائل و دولت سے مالا مال ہے اور حربی لحاظ سے ایک اہم محلِ وقوع رکھتا ہے اور آپ کے دل نرم ہیں، آپ لوگ فقیہہ، ایمان اور فہم والے لوگ ہو۔ کیا یہی صحیح وقت نہیں کہ آپ بیدار ہو، اِن ظالموں کو روکیں اور حزب التحریر کے ساتھ اِس مقصد کے حصول کیلئے کام کریں۔

یا اللہ، یہ کام جلد کر دے۔ آمین

ولایہ یمن میں حزب التحریر کا میڈیا آفس